کورونا سرٹیفکیٹ کی قانون سازی میں ترمیم کی منظوری

ناروے میں کورونا سرٹیفکیٹ کے استعمال کو آسان بنانے والے انفیکشن کنٹرول ایکٹ میں ترامیم کی گئی ہیں نافذ العمل ہیں ۔

نئی دفعات کا مقصد ویکسینیشن کی حیثیت کی محفوظ اور تصدیق شدہ دستاویزات، کورونا بیماری گزارنے اور ٹیسٹ کے نتائج کے لئے ایک نظام قائم کرنا ہے۔ قانون سازی کی ترامیم کورونا سرٹیفکیٹ پر یورپی یونین کے ریگولیشن کو متعارف کرانے میں بھی سہولت فراہم کرتی ہیں اوروزارت صحت اور نگہداشت کو یہ اختیار دیتی ہیں کہ جب یہ ضروری ہو تو ضوابط میں کورونا سرٹیفکیٹ کے استعمال کو منظم کیاجائے۔

- میرے لئے اس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ کورونا سرٹیفکیٹ کو پابندیاں مقرر کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا جانا چاہیئے۔ اسے آسانی فراہم کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے۔ مثال کے طور پر کہ کورونا سرٹیفکیٹ زیادہ بڑی تقریبات میں شرکت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے ان کی بصورت دیگر اجازت نہیں ہوگی ۔ وزیر اعظم ایرنا سولبرگ کا کہنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اندرون ملک ہم دوبارہ کھولنے کے 3 مرحلے پر کورونا سرٹیفکیٹ کا استعمال کریں گے اور اس سلسلے میں اگلے ہفتے بتائیں گے کیا کیا جائے گا.

کورونا سرٹیفکیٹ کا استعمال اس وقت ختم ہوجائے گا جب انفیکشن کی سطح اور ویکسینیشن اس بات کی نشاندہی کرے گی کہ مزید پابندیوں کی ضرورت نہیں ہے۔ ناروے میں کورونا سرٹیفکیٹ کا مستقل یا طویل مدتی استعمال نہیں کیا جائے گا اور ناروے کے ضوابط کو چھ ماہ تک محدود رکھنے کی تجویز ہے۔

رازداری

کورونا سرٹیفکیٹ کے دو مختلف پہلو ہیں: زیادہ تر معاملات میں اندرون ملک استعمال کے لئے ایک سادہ پہلو ، اور ایک توسیعی پہلو جو بنیادی طور پر یورپی یونین اور ای ای اے علاقوں میں سرحد پار کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ کورونا سرٹیفکیٹ میں کیو آر کوڈ ہیں جن کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

رازداری کی وجہ سے کورونا سرٹیفکیٹ کے دو مختلف پہلو ہیں۔ اس طرح صارفین کو ضرورت سے زیادہ معلومات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اندرون ملک استعمال کی صورت میں، کورونا سرٹیفکیٹ کے اصلی و قابل استعمال ہونے کے علاوہ دیگر معلومات دکھانا شاذ و نادر ہی ضروری ہوگا۔

امکان ہے کہ مشترکہ یورپی حل جولائی کے آغاز میں تیار ہوجائے گا۔

لیکن جمعہ 11 جون کو 15:00 بجے سے پولیس ناروے میں سرحدی گزرگاہوں پر جاری کردہ کورونا سرٹیفکیٹ کی جانچ شروع کر دے گی۔ وزیر انصاف مونیکا میلند کا کہنا ہے کہ اس سے درآمدی انفیکشن کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

کورونا سرٹیفکیٹ helsenorge.no پر موجود ہے، اور موبائل پر ڈاؤن لوڈ یا پرنٹ کیا جا سکتا ہے.

یورپی یونین کا توسیعی حصہ

- انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کو سرحدوں کو عبور کرنے کے لیے مزید معلومات کی ضرورت ہے اور ویکسین، ٹیسٹ اور بیماری کی حیثیت کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر ویکسین کے نام، ویکسین کی خوراک کی تعداد اور ویکسینیشن کی تاریخ دکھانا ضروری ہوگا۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات بینٹ ہوئےکہتے ہیں کہ یہی وجہ ہے کہ ہم اس استعمال کے لئے کورونا سرٹیفکیٹ کا ایک توسیعی حصہ بنا رہے ہیں۔

حکومت اب بھی دیگر ممالک کے لئے ان تمام سفروں کی حوصلہ شکنی کرتی ہے جو ضروری نہیں ہیں۔ یہ سفری مشورہ یکم جولائی تک قابل عمل ہے اور اس وقت تک اس کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا۔ جو لوگ سفر کا انتخاب کرتے ہیں انہیں اس ملک میں قرنطینہ اور انفیکشن کنٹرول کے قواعد سے خود کو واقف کرنا چاہئے جس کی طرف وہ سفر کر رہے ہیں ۔ یہ ہر ملک میں مختلف ہوگا۔

مفت ٹیسٹ

کورونا سرٹیفکیٹ کا نقطہ آغاز یہ ہے کہ ٹیسٹ کو ویکسینیشن اور کوویڈ-19 بیماری گزارنے کے برابر حیثیت دینی چاہیئے۔ لیکن ٹیسٹ کے نتائج صرف ایک وقتی صورتحال ہیں اور تمام سیاق و سباق میں محفوظ ہونے کے برابر نہیں کیے جا سکتے۔ مثال کے طور پر، ٹیسٹ داخلے کے قرنطینہ سے استثنیٰ نہیں دے گا۔

۔کورونا سرٹیفکیٹ کے استعمال کے لئے جانچ تک اچھی رسائی کی ضرورت ہوگی۔ لہذا ہم نجی اداروں کے ذریعہ کی جانے والی جانچ کے لئے سرکاری فنڈنگ کا نظام قائم کریں گے۔ اینٹی جن ریپڈ ٹیسٹ استعمال کیے جائیں، اور اس کا نتیجہ ایم ایس آئی ایس میں درج ہونا چاہئے تاکہ یہ کورونا سرٹیفکیٹ میں ظاہر ہو۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ ہر ایک کے لئے اپنا ٹیسٹ کرانا مفت ہونا چاہیے۔

ادائیگی کی واپسی کے لئے نجی اداروں کو شرائط پورا کرنے کی ضرورت ہوگی ۔ دیگر چیزوں کے علاوہ، ٹیسٹ کا جواب ایم ایس آئی ایس میں درج ہونا ضروری ہے۔ شرائط پورا کرنے والے نجی اداروں کو فی ٹیسٹ کے حساب سے رقم واپس دی جائے گی ۔ یہ نظام دوبارہ کھولنے کے 3 مرحلے سے قابل عمل اور فعال ہوگا۔